25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 12۔ اکتوبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

پی پی 251 بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1889: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور کون کون سی سڑک کی تعمیر اور مرمت جاری ہے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) ان پر کب کام شروع ہوا تھا اور کب تک ختم ہونا تھا؟

(د) کیا حکومت عوام الناس کے لئے ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں مرمت کا کوئی کام جاری نہ ہے تاہم 11 سڑکات پر تعمیر کا کام جاری ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مرمت کی مد میں فنڈز بلاک کی شکل میں جاری کیے جاتے ہیں جن کو ضرورت کے تحت صوبہ بھر میں سڑکوں کی مرمت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ لہذا سال 19-2018 میں مرمت کی مد میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی جبکہ پنجاب حکومت کے طرف سے محکمہ شاہرات بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے سال 19-2018 میں 127.320 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سڑکات پر تعمیر کا کام 18-2017 میں شروع ہوا ان کی مدت تکمیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)پی پی 251 میں شاہرات کی تعمیرات کا کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

اوکاڑہ کو موٹروے سے ملانے سے متعلقہ تفصیلات

*1268: جناب منیب الحق: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ کو نئے موٹروے سے ملانے کے لیے لنک دیا گیا ہے یہ لنک روڈ کہاں سے کہاں تک ملایا گیا ہے اس کی کل لمبائی اور چوڑائی کیا تھی؟

(ب) کیا حکومت نے مذکورہ منصوبے پر کام روک دیا ہے مذکورہ منصوبہ پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے منصوبہ پر کام روکنے کی وجہ سے اوکاڑہ کے عوام کی حق تلفی ہوئی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ لنک روڈ کی تعمیر کے لیے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف).جی ہاں درست ہے اوکاڑہ کو نئے لاہور کراچی موٹروے سے ملانے کے لیے منصوبہ "دورویہ کرنا دیپالپور اوکاڑہ سمندری جھنگ روڈ" زیر غور ہے جو کہ دیپالپور سے شروع ہو کر اوکاڑہ، ماڑی پتن،

سمندری سے ہوتا ہوا جھنگ پر ختم ہوگا۔ اس کی لمبائی 159 کلو میٹر اور اس کی چوڑائی 72 فٹ ہوگی۔ یہ سڑک سمندری کے مقام پر موٹروے M-3 سے ملتی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی جانب سے مذکورہ منصوبہ تاحال زیر غور ہے۔ نہ ہی اس کی کوئی باقاعدہ منظوری جاری ہوئی اور نہ ہی حکومت پنجاب نے اس پر کوئی رقم خرچ کی ہے۔

(ج) جی ہاں، حکومت پنجاب پہلے ہی سڑک مذکورہ کو دورویہ کرنے کے لیے Public Private Partnership Mode کے تحت غور کر رہی ہے جس کی فزیبلٹی رپورٹ محکمہ ہائی وے حکومت پنجاب کو ارسال کر چکا ہے اور مذکورہ منصوبہ کی PPP (پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ) کے تحت فزیبلٹی اور فنانشل ماڈلنگ (Financial Modeling) کے لیے Consultant کی تقرری کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

اوکاڑہ: چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تک سڑک کی تعمیر و لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*1418: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور (اوکاڑہ) چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تک سڑک پختہ کرنے کی منظوری کب ہوئی اس کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے مزید تحصیل و ضلع ساہیوال احاطہ زمان شاہ، نوان کے ڈھکو، شریں موڑ، بلے والا اور اڈہ جھیل ازپاکپتن روڈ عارفوالہ روڈ کی منظوری ہوئی تھیں؟

(ب) مذکورہ سڑک (یعنی چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تک کی تعمیر پر کل کتنی لاگت سے کام شروع کیا گیا ان پر کتنی رقم خرچ کی جا چکی ہے اور ان کا ٹھیکہ کس کس ٹھیکیدار کو کب دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان سڑک پر صرف مٹی اور بجری ڈال کر کام کو ادھورا چھوڑ دیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تک اور دوسری سڑکوں کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تحصیل دیپالپور سڑک کو پختہ کرنے کے لئے محکمہ ہائی وے کو نہ تو کوئی احکامات جاری ہوئے اور نہ ہی کسی سکیم کی منظوری محکمہ ہائی وے کو دی گئی۔ مزید براں تحصیل و ضلع ساہیوال میں ان سڑکات احاطہ زمان شاہ نورن کے ڈھکو شیریں موڑ بلے والا اور اڈہ شہبیل از پاکپتن روڈ کی منظوری نہ ہوئی ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) ان سڑکات کو پختہ کرنے کے لیے کوئی رقم مالی سال 20-2019 میں مختص نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

سرگودھا: تحصیل بھیرہ کے علاقہ میانی تا بھرتھ شرقی سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1881: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میانی تا بھرتھ شرقی سڑک کب بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت اس وقت تسلی بخش نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سڑک کو از سر نو کارپٹ سڑک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میانی تا بھرتھ شرقی سڑک PAK PWD نے بنائی ہے۔

(ب) تعمیر و چوڑائی و بہتری سڑک میانی تا پکھووال سڑک بشمول بھرتھ شرقی اور لنک جیون وال لمبائی 8.30 کلومیٹر (گروپ نمبر 1 کلومیٹر 0.00 تا 2.00 کلومیٹر اور بھرتھ شرقی 2.78 کلومیٹر مورخہ 08.02.2018 کو منظور ہوئی اور متذکرہ بالا گروپ نمبر 1 میسرز نذیر لک اینڈ کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر سرگودھا کو ورک آڈر C/ 63-4760 مورخہ 18.04.2018 کے تحت الاٹ ہوا جس کی لاگت 59.785 ملین روپے تھی۔ مالی سال 18-2017 میں 10.00 ملین فنڈز مہیا کیے گئے جس سے 1.022 کلومیٹر ABC کارپٹ کی گئی اور بھرتھ شرقی Widening Portion میں Sub Base ڈال دیا گیا ہے مالی سال 19-2018 میں مذکورہ سڑک کے فنڈز مہیا نہ کیے گئے اور موجودہ مالی سال 20-2019 میں ADP میں بھی فنڈز مختص نہ کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے کام بند پڑا ہے مذکورہ سڑک کا جو حصہ تعمیر کیا گیا ہے اس کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) یہ سڑک DDWP سرگودھا نے مورخہ 01.02.2018 کو منظور کی تھی جس کی کل لمبائی 8.30 کلومیٹر ہے جس کا فیز- II الاٹ شدہ ہے انتظامی منظوری کے مطابق بقیہ 187.270 ملین فنڈز مہیا ہونے پر پوری سکیم مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ روڈ کو دو رویہ کرنے کے منصوبہ اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2210: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ (اوچ شریف) روڈ ضلع بہاولپور کی دو رویہ تعمیر کا کام 3 ارب 88 کروڑ روپے میں منظور ہوا تھا جس پر ایک ارب 30 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں اور یہ ADP کی منظور شدہ سکیم کو Un Funded کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر جو کام ہوا ہے وہ بھی کام روکنے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے سڑکوں پر ادھورا کام ہونے کی وجہ سے ٹریفک کی وجہ سے ہر وقت مٹی اڑتی رہتی ہے اور چاروں اطراف گرد و غبار کے بادل چھائے رہتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک / روڈ کی دو رویہ تعمیر کے لئے جلد از جلد فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ دو رویہ روڈ ضلع بہاولپور کا منصوبہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں نہ ہی منظور ہوا ہے اور نہ ہی ایسا کوئی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر محکمہ مواصلات و تعمیرات کی طرف سے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔ اور نہ ہی اس کی تعمیر محکمہ ہذا نے کی ہے۔

(ج) درج بالا دورویہ منصوبہ محکمہ کے کسی بھی پروگرام میں زیر غور نہ ہے اور نہ ہی اس منصوبہ کے مکمل ہونے اور فنڈ کی دستیابی کے بارے میں محکمہ بیان کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

اوکاڑہ: جی ٹی روڈ چک نمبر 6/4 ایل سے دربار حضرت کرمانوالہ تک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2245: جناب منیب الحق: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ جی ٹی روڈ اوکاڑہ چک نمبر 6-L/4 سے دربار حضرت کرمانوالہ تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کب بنائی گئی، اس پر کتنی لاگت آئی اور کس کمپنی کو اس سڑک کا ٹھیکہ دیا گیا؟

(ج) مذکورہ سڑک کے لیے 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت مذکورہ سڑک کی جلد از جلد تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ٹی روڈ اوکاڑہ چک نمبر 6-L/4 سے دربار حضرت کرمانوالہ تک کا کچھ حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ تاہم جی ٹی روڈ جو اد ایونیو سے چنگی نمبر 7 تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جسکی کل لمبائی 1.75 کلو میٹر ہے۔

(ب)مذکورہ سڑک 1982 میں تعمیر کی گئی تاہم اس کی دورویہ (Dualization) تعمیر مندرجہ ذیل حصوں میں مختلف ادوار میں کی گئی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	سیکشن	نام ٹھیکیدار	سال	لاگت (ملین روپے)
1	دورویہ تعمیر اولڈ جی ٹی روڈ از راوی فلنگ اسٹیشن تا ریلوے پھاٹک چک نمبر L-4/1 (لمبائی 1.55 کلومیٹر)	خالد اینڈ برادرز	2007-08	29.981
2	دورویہ تعمیر اولڈ جی ٹی روڈ از جواد ایونیو تا ریلوے پھاٹک چک نمبر L-4/1 و چنگی نمبر 7 تا پل L/4 نہر (لمبائی 3.60 کلومیٹر	فضل انجنیئرنگ کارپوریشن	2013-14	136.970

(ج)چونکہ ہائی وے M&R ڈویژن ساہیوال کو سڑکات کی مرمت کے لیے فنڈز بلاک ایلوکیشن کی شکل میں ریلیز ہوتے ہیں لہذا مالی سال 19-2018 میں بجٹ میں بطور خاص اس سڑک کی مرمت کے لیے کوئی فنڈز مختص نہ کیے گئے ہیں۔

(د)فنڈز کی دستیابی پر حکومت مذکورہ سڑک کی رواں مالی سال سے مرحلہ وار تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

رحیم یار خان: علاقہ پل گری تا محمد پور نوناریاں سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2819: سید عثمان محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل رحیم یار خان کے علاقے پل گری تا محمد پور نوناریاں سڑک گزشتہ کئی سالوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہیڈ دیگی بنگلہ، محمد پور، آباد پور شیخ واہن آنے جانے والے علاقہ مکینوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت مذکورہ روڈ کو کب تک از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی کشادگی جون 2020 میں مکمل کر لی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

سرگودھا: بھیرہ تا ملکوال مین روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3266: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ (ضلع سرگودھا) بھیرہ تا ملکوال مین روڈ میانی شہر سے ملکوال تک کی حالت ناگفتہ بہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ میانی بلال کالونی اور مڈھ موڑ چوک پر سڑک پر ایک سے دو فٹ کے گڑھے پڑے ہوئے ہیں اور جہاں کئی ماہ سے مین سڑک پر پانی کھڑا ہے مین سڑک پر پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے ٹریفک کا چلنا انتہائی دشوار ہے بلکہ پیدل گزرنا بھی بہت مشکل ہے۔

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس مین سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت خراب ہے فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ میانی بلال کالونی اور مڈھ موڑ چوک پر سڑک کی حالت خراب ہے فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) سڑک کی از سر نو تعمیر فی الحال کسی ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

چنیوٹ، پنڈی بھٹیاں روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3332: جناب محمد الیاس: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر روزانہ ہزاروں چھوٹی بڑی گاڑیاں گزرتی ہیں۔
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ سے حکومت ٹال ٹیکس کی مد میں روزانہ لاکھوں روپے وصول کررہی ہے۔
(د) اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت اس روڈ کو کب تک مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) چنیوٹ۔ پنڈی بھٹیاں کی لمبائی 34 کلومیٹر ہے جو کہ 12 کلومیٹر ضلع حافظ آباد میں اور بقیہ 22 کلومیٹر ضلع چنیوٹ میں فعال کرتی ہے ضلع حافظ آباد میں میسرز شیخ محمد اقبال اینڈ کو گورنمنٹ کنٹریکٹر نے 2017 میں DST کی تھی اور سڑک کو ٹھیک کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد 2019 میں محکمہ ہائی وے سب ڈویژن M&R حافظ آباد نے اپنی لیبر کے ذریعے مختلف جگہوں پر پیچ ورک کا کام کیا اور سڑک کو چلنے کے قابل بنا دیا تھا۔ اس دوران محکمہ نے ٹبہ شاہ بہلول پر پل کے دو Pannel جو کہ گر گئے تھے دوبارہ تعمیر کیے۔

(ب) اس روڈ پر روزانہ 1000 سے 1200 چھوٹی بڑی گاڑیاں روانی سے گزرتی ہیں۔

(ج) مالی سال 17-2016 میں یہ ٹول پلازہ میسرز رانا اشتیاق اینڈ کو نے محکمانہ بڈ سے 20٪ زائد ریٹوں پر حاصل کیا محکمہ کی بڈ 67.721 ملین روپے تھی جبکہ ٹھیکدار کی ٹوٹل بڈ 81.727 ملین روپے تھی جبکہ مالی سال 18-2017 میں اسی بڈ کی بنیاد پر Reserved Price طے کی گئی جو کہ 84.178 ملین روپے Approve ہوئی بعد ازاں 19-2018 میں اس کی Price 87.124 ملین روپے Reserve کی گئی بعد

ازاں مالی سال 20-2019 میں بھی اس کی Reserve Price 87.362 ملین روپے Reserve کی گئی۔ اس ٹول پلازہ کی نیلامی کے لیے بار ہا ٹینڈرز لگائے۔ مگر زیادہ Reserved Price ہونے کی وجہ سے اب تک یہ ٹول پلازہ محکمہ کے زیر سایہ چل رہا ہے۔ اور اس کی کولیکشن روزانہ کی بنیاد پر محکمہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے اکاؤنٹ نمبر C-02712 میں جمع کروا رہا ہے۔ محکمہ نے ٹیکس کی مد میں سٹیٹ بنک آف پاکستان کے اکاؤنٹ میں جولائی 2017 سے لیکر مئی 2020 تک -/158476010 روپے جمع کروائے ہیں ان سالوں کی Collection Detail ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس ٹول پلازہ کی مین آمدن جو کہ پل گیارہ سگھاں والی سے پتھر کی ترسیل جو پنجاب بھر میں ہوتی ہے سے ہے۔ ایک سڑک جو کہ پل گیارہ سے پنڈی بھٹیاں کی طرف سیال موڑ سے آتی ہے۔ یہ محکمہ NHA کے کنٹرول میں ہے اور NHA نے سڑک کی بحالی کا کام کیا ہوا ہے

(د) سڑک کی موجودہ حالت کے پیش نظر اس سڑک کو Annual Repair کی سالانہ مرمت سے صیح حالت میں نہیں لایا جاسکتا اس لیے حکومت نے اس سڑک کو PPP موڈ میں تعمیر کرنے کا انتخاب کیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)</u>

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

دریائے سندھ کے اوپر شیخ پل کی فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

*3349: سید عثمان محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے سندھ پر روجھان اور رحیم یار خان کو ملانے کے لئے شیخ خلیفہ پل تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پل کے دونوں اطراف اپروچ روڈ مکمل طور پر فنکشنل ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پل تیار ہونے اور روڈ تیار / فنکشنل ہونے کے باوجود درمیانی پانچ سات کلو میٹر سیلابی ایریا میں بند اور روڈ کے نہ ہونے کی وجہ سے پل کا عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت مذکورہ پل کو کب تک فعال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) پل کے دونوں اطراف اپروچ روڈز مکمل نہ ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ اپروچ روڈز دونوں طرف کی مکمل نہ ہیں۔ اس لیے عوام کو فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔

(د) حکومت بقایا اپروچ روڈز اور گائیڈ بنک کی منظوری کے بعد فنڈز کی دستیابی پر مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ساہیوال: ٹول پلازوں کی تعداد اور سال 18-2017 اور 19-2018 میں موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3699: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل و ضلع ساہیوال میں اس وقت کتنے ٹول پلازے کس کس جگہ پر واقع ہیں ان میں سے اس وقت کتنے فنکشنل ہیں؟

(ب)ٹول پلازہ قائم کرنے کا کیا Criteria ہے یہ کس قانون کے تحت قائم کیا جاتا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں قائم ٹول پلازوں سے مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں کل کتنی آمدن ہوئی تمام ٹول پلازوں کی پلازہ وائز سالانہ آمدن کتنی ہے ہر ٹول پلازہ کی سالانہ آمدن کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل و ضلع ساہیوال میں اس وقت مندرجہ ذیل تین عدد ٹول پلازے واقع ہیں اور تینوں فنکشنل ہیں۔

۱۔ ٹول پلازہ چیچہ وطنی پل دریائے راوی۔

۲۔ ٹول پلازہ قطب شہانہ پل دریائے راوی

۳۔ ٹول پلازہ ساہیوال عارفوالہ روڈ نزد اڈا کمیر

(ب)ٹول پلازہ کے قیام کا مقصد حکومت کے ریونیو میں اضافہ کرنا ہے۔ کسی بھی ٹول پلازہ کا قیام صوبائی کابینہ اور وزیر اعلیٰ کی منظوری کے تابع ہوتا ہے جبکہ حتمی منظوری جناب گورنر پنجاب کی طرف سے دی جاتی ہے جس کے بعد سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب C&W ڈیپارٹمنٹ ٹول پلازہ کے قیام کا نوٹیفیکیشن جاری کرتے ہیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں قائم ٹول پلازوں سے مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں ہونے والی آمدن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

سیریل نمبر	نام ٹول پلازہ	سالانہ آمدن برائے سال 2017-18	سالانہ آمدن برائے 2018-19
1	ٹول پلازہ چیچہ وطنی پل دریائے راوی	74.000 ملین روپے	92.311 ملین روپے
2	ٹول پلازہ قطب شہانہ پل دریائے راوی	یہ ٹول پلازہ مورخہ 11.12.2018 کو قائم ہوا	24.490 ملین روپے (201 دن)
3	ٹول پلازہ ساہیوال عارفوالہ روڈ نزد اڈا کمیر	یہ ٹول پلازہ مورخہ 06.09.2019 کو قائم ہوا	-

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ساہیوال: سڑک اڈہ بوٹی پال تا R-6/97 کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3707: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال پی پی 199 کی حدود میں واقع سڑک اڈہ بوٹی پال تا 6-97/R آر کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور جگہ جگہ کھڈے اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ درج بالا سڑک کی لمبائی صرف 3 کلو میٹر ہے جو کہ سینکڑوں دیہاتوں کو ساہی وال شہر سے ملاتی ہے اور ساہیوال سے فیصل آباد شہر کو ملانے کا بھی متبادل راستہ ہے۔

(ج) کیا حکومت درج بالا سڑک کی ریپیرنگ کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز اس پر کتنی لاگت آئے گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی نہیں یہ درست نہ ہے اڈہ بوٹی پال اور چک نمبر R-6 / 97 اولڈ ہڑپہ روڈ پر واقع ہے اور اولڈ ہڑپہ روڈ بہتر حالت میں موجود ہے۔ اس روڈ پر وقتاً فوقتاً بوقت ضرورت اس روڈ پر پیچ ورک بھی کیا جاتا ہے۔ ساہیوال سے ہڑپہ روڈ کی کل لمبائی 23 کلو میٹر ہے اور اس کی چوڑائی 20 فٹ ہے۔

(ب) جی ہاں ہڑپہ روڈ پر واقع ان دونوں مذکورہ چکوک / دیہات کا فاصلہ 3 کلو میٹر ہے یہ روڈ کافی دیہاتوں کو ساہیوال سے ملاتی ہے اور یہ سڑک بذریعہ زیر تعمیر ساہیوال بائی پاس مختلف چکوک کو فیصل آباد روڈ سے ملائے گی۔

(ج) چونکہ روڈ اس وقت بہتر حالت میں موجود ہے اور بوقت ضرورت پیچ ورک بھی ہوتا رہتا ہے لہذا فی الحال اس روڈ پر کسی بھی قسم کی خصوصی مرمت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

ضلع بہاولنگر: فورٹ عباس تا ہارون آباد روڈ کی بحالی و کشادگی سے متعلقہ تفصیلات

*2880: جناب محمد ارشد: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فورٹ عباس تا ہارون آباد روڈ ضلع بہاولنگر کی چوڑائی کم ہے جبکہ اس پر ٹریفک کا دباؤ بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے اس روڈ کو ڈبل روڈ بنانے یا اس کی Widding and Improvement درکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر روزانہ ٹریفک حادثات ہو رہے ہیں قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں اور گاڑیاں تباہ ہو رہی ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس روڈ کو کارپٹ کرنے اور اس کی Widding and Improvement کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) فورٹ عباس تا ہارون آباد روڈ کی کل لمبائی 53.50 کلو میٹر ہے اور یہ درست ہے کہ اس کی چوڑائی کم ہے اور ٹریفک کا دباؤ زیادہ ہے اس کی کشادگی و اصلاح درکار ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) منصوبہ زیر غور ہے فنڈز کی دستیابی پر شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

گوجرانوالہ: کڑیال کلاں گرمولہ ورکاں سڑک کی تعمیر و مرمت و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*3015: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ سڑک کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی اس کا تخمینہ لاگت کتنا ہے؟

(ب) اس کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے اور کتنی مالیت میں دیا گیا ہے۔

(ج) اس پر کتنا کام ہوا ہے، کتنا بقایا ہے، ٹھیکدار کو کتنی Payment کر دی گئی ہے اور بقایا کام کب تک مکمل ہو گا۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ سڑک پر پتھر ڈال کر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے جس کی وجہ سے سڑک ٹریفک کے ناقابل استعمال ہے حکومت کب تک اس سڑک کو جلد از جلد مکمل کر دے گی۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں بحالی و کشادگی مرمت برائے سڑک چاچوکی تا عابدہ آباد (20.88) کلو میٹر ADP 2020-21 میں سریل نمبر 2211 کا منصوبہ ہے۔ اس کا Group-I عابدہ آباد مسندہ (7.58 کلو میٹر) کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جبکہ Group-II زیر تعمیر ہے۔ اس گروپ کا تخمینہ

لاگت 139.713 ملین روپے ہے جس پر کام 10 اکتوبر 2017 میں شروع ہوا ہے مزید براں سڑک کڑیال کلاں تا گرمولہ ورکاں اسی Group-II کا حصہ ہے جس کی لمبائی 3 کلو میٹر ہے۔

(ب)Group-II کا ٹھیکہ چٹھہ اینڈ برادرز کو دیا گیا ہے جسکی ایگری منٹ اماؤنٹ 139.713 ملین ہے۔

(ج)Group-II پر 70 فیصد مکمل ہو چکا ہے جبکہ Section کڑیال تا گرمولہ ورکاں پر 1.5 کلو میٹر کام مکمل ہو چکا ہے۔بقیہ حصہ Base Course تک مکمل ہے اس گروپ سے 84.871 ملین روپے کی پے منٹ کر دی گئی ہے۔اور بقایا کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دیا جائے گا۔

(د)اس سڑک کے کچھ حصہ Base Course تک مکمل ہے جس پر ٹریفک گزر رہی ہے۔TST کا کام فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے روکا ہوا تھا۔اس مالی سال میں اس سڑک پر Rs. 6.000 ملین فنڈز ریلز ہوئے ہیں۔جن سے سیکشن کڑیال تا گرمولہ ورکاں پر کام مکمل ہو جائے گا البتہ اس مکمل پراجیکٹ کی تکمیل کے لیے مزید Rs. 50.000 ملین روپے فنڈز درکار ہوں گے۔فنڈز کی دستیابی پر باقی کام بھی مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

صوبہ میں یکم اگست 2018 تا 2019 تک بنائے گئے نئے ٹول پلازوں سے متعلقہ تفصیلات

*3016: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے یکم اگست 2019 تک صوبہ بھر میں کتنے نئے ٹول پلازے بنائے گئے ضلع وائز تفصیل بیان کریں؟

(ب) لاہور سے دیپالپور براستہ قصور روڈ (مصطفی آباد للیانی) سے پل راجووال سڑک کا فاصلہ کتنے کلو میٹر ہے مذکورہ راستے میں کب اور کتنے ٹول پلازے بنائے گئے کیا یہ درست ہے کہ ایک ہی ضلع میں تین جگہوں پر ٹول ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) مذکورہ ضلع میں نئے ٹول پلازے بنانے کا اشتہار (ٹینڈرز) کب اور کس اخبار میں دیا گیا ہے کتنی کمپنیوں نے حصہ لیا مذکورہ ٹول پلازوں کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کتنے عرصہ اور کتنی مالیت میں دیا گیا۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت غیر قانونی ٹول پلازے ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یکم اگست 2018 سے یکم اگست 2019 تک صوبہ بھر میں گیارہ (11) ٹول پلازہ لگائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور سے دیپالپور براستہ قصور مصطفی آباد سے راجوال کا فاصلہ 83 کلومیٹر ہے۔ مذکورہ راستے میں ضلعی حدود میں دو (2) ٹول پلازہ بنائے گئے۔ جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. لاہور قصور روڈ۔ بمق ام مصطفی آباد 2011

2. قصور کھڈیاں دیپالپور روڈ۔ بمقام کھڈیاں خاص 2019

یہ درست نہ ہے کہ ضلع قصور میں تین (3) ٹول پلازے ہیں ضلعی حدود میں دو (2) ٹول پلازے لگائے گئے ہیں۔

ٹول پلازہ Section 3&6 of Punjab Tolls on Road & Bridges آرڈیننس 1962 کے تحت گورنر آف پنجاب کے حکم کے مطابق ریونیو وصول / پیدا (Generate) کرنے کے لیے لگائے گئے۔

(ج) مذکورہ بالا ٹول پلازہ جات کے ٹھیکہ جات بالترتیب 29.09.2020 اور 07.10.2020 کو الاٹ کیے جا چکے ہیں۔ جن کے اشتہارات روزنامہ ایکسپریس اور روزنامہ نوائے وقت میں شائع کیے گئے۔

ٹول پلازہ کھڈیاں کے ٹینڈرز میں پانچ جبکہ ٹول پلازہ مصطفی آباد میں دو کمپنیوں نے حصہ لیا۔ٹول پلازہ کھڈیاں کا ٹینڈر مبلغ 178873 روپے روزانہ جبکہ ٹول پلازہ مصطفی آباد کا ٹینڈر مبلغ 377289 روپے روزانہ کی بنیاد رواں مالی سال کے لیے دیا گیا۔

(د) مذکورہ ٹول پلازے غیر قانونی نہ ہیں۔اور محکمہ تاحکم ثانی مذکورہ نئے لگائے گئے ٹول پلازہ ختم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔مذکورہ ٹول پلازہ Section 3&6 of Punjab Tolls on Road & Bridges آرڈیننس 1962 کے تحت گورنر آف پنجاب کے حکم کے مطابق ریونیو وصول / پیدا (Generate) کرنے کے لیے لگائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

لاہور: جوڈیشل کمپلیکس کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*3279: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوڈیشل کمپلیکس لاہور کی بلڈنگ کی تعمیر سال 2012 میں شروع ہوئی تھی؟

(ب) اس کی تعمیر کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی تھی سال وائز تفصیل دی جائے۔

(ج) اس کا کام کتنا مکمل ہوا ہے کتنا بقایا ہے اس کی تکمیل کب ہوئی تھی اور اس کی تاخیر کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) اس کی تعمیر کا بقایا کام کب تک مکمل ہو گا اس کی تاخیر کے ذمہ داران کون کون ملازمین ہیں ان کے نام عہدہ، مع گریڈ اور ادارہ کی تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جوڈیشل کمپلیکس لاہور کی تعمیر 31.05.2012 کو شروع ہوئی۔

(ب)اس کی تعمیر کے لیے 757.552 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی تھی سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جوڈیشل کمپلیکس لاہور کی تعمیر کا کام سال 2015 میں مکمل ہو چکا ہے۔تب سے بلڈنگ محکمہ ہذا جوڈیشری کے زیر استعمال ہے۔جیسے جیسے گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز جاری ہوئے ٹھیکیدار کے بقایا جات کی ادائیگی کی گئی اور اس کی تاخیر نہ ہوئی ہے۔

(د)اس کی تعمیر کا کام ہر لحاظ سے مکمل ہے۔اور کوئی کام بقایا نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

رحیم یار خان: مرید شاخ تا ماچھکہ نور شاہ روڈ کی تعمیر / مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3387: جناب ممتاز علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مرید شاخ تا ماچھکہ نور شاہ روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان کو کب بنایا گیا تھا۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لیے سابقہ حکومت میں فنڈز رکھے گئے تھے لیکن ٹھیکیدار صرف پتھر ڈال کر غائب ہو گیا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک نامکمل ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ پر گڑھے پڑے ہوئے ہیں جسکی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ روڈ کی از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف)مرید شاخ تاماچھکہ نور شاہ روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان کو1970 میں تعمیر کیا گیا تھا۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ اس سڑک کے کچھ حصہ کی تعمیر کیلئے سابقہ حکومت میں فنڈز رکھے گئے تھے۔جون2020سے پہلے ٹھیکیدار نے پتھر ڈالا ہوا تھااور سڑک زیر تعمیر تھی۔ لیکن جون2020میں سڑک مکمل ہو گئی ہے۔

(ج)الاٹ شدہ3.70کلو میٹر حصہ مکمل کر دیا ہے لیکن سڑک کے بقیہ حصہ میں گڑھے پڑے ہوئے ہیں۔

(د)سڑک کے بقیہ حصہ کی تعمیر فنڈز کی دستیابی کی صورت میں کی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب9۔اکتوبر2020)

رحیم یار خان:ماچھی گوٹھ ولہار روڈ صادق آباد کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3388:جناب ممتاز علی:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ماچھی گوٹھ ولہار روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان کب بنایا گیا تھا؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی حالت اس وقت انتہائی خستہ حال ہے اور جگہ جگہ گڑھے پڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں۔

(ج)کیا حکومت مذکورہ روڈ کی از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی23اکتوبر2019 تاریخ ترسیل3جنوری2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ماچھی گوٹھ ولہار روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان کو تقریباً 30 سال قبل 1990 میں تعمیر کیا گیا تھا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) مذکورہ 14.22 کلومیٹر سڑک سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سلسلہ نمبر 2948 پر شامل ہے اور اس کا 3 کلومیٹر حصہ از سر نو تعمیر کر دیا گیا ہے۔ بقیہ حصہ فنڈز مہیا کرنے پر مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

رحیم یار خان: پل گری اڈا محمد پور نوناریاں کی تعمیر / مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3412: سید عثمان محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پل گری اڈا تا محمد پور نوناریاں ضلع رحیم یار خان سڑک کی آخری بار کب مرمت کی گئی اس کو بنے کتنا عرصہ ہو گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اہم رابطہ سڑک ہونے کے باوجود اس کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت روڈ مذکورہ کو کب تک از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پل گری اڈا تا محمد پور نوناریاں روڈ کی آخری بار کشادگی و اصلاح جون 2020 میں مکمل کی گئی تھی اور اس سڑک کو بنے ہوئے تقریباً 35 سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔

(ب) نہیں یہ درست نہ ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی کشادگی و اصلاح جون 2020 میں مکمل کر لی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

سالم انٹر چینج سے بھلوال براستہ لک موڑ، اجنالہ سرگودھا روڈ کو دو رویہ بنانے اور توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*3654: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سالم انٹر چینج سے بھلوال براستہ لک موڑ اجنالہ سرگودھا روڈ پر ٹریفک کا رش روز بروز بڑھ رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر ٹریفک کو Manage کرنے کا کوئی انتظام نہ ہے۔

(ج) اس روڈ کو آخری مرتبہ کب تعمیر کیا گیا تھا اور اس پر کتنی لاگت آئی کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(د) مذکورہ روڈ پر پچھلے ایک سال میں کتنے ایکسیڈنٹ ہوئے ہیں اور ان میں کتنی قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا حکومت اس روڈ پر تیز رفتار، اوور لوڈنگ اور دیگر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو روکنے اور اس روڈ کو ون وے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں درست ہے

(ج)(I) سالم انٹر چینج سے بھلوال براستہ لک موڑ سرگودھا روڈ مورخہ 24.08.2014 کو مکمل ہوئی اور اس پر 595.063 ملین روپے لاگت آئی۔

(II) سالم انٹر چینج سے بھلوال براستہ اجنالہ سرگودھا روڈ مورخہ 28.09.2012 کو مکمل ہوئی اور اس پر 531.322 ملین روپے لاگت آئی محکمہ ہائی وے ایم اینڈ آر ڈویژن سرگودھا ان سڑکوں کی مرمت پیچ ورک کی صورت میں کر رہا ہے جس سے ٹریفک باآسانی چل رہی ہے۔

(د) مذکورہ سوال انتظامی امور کے متعلق ہے

(ہ) ٹریفک کو Manage کرنے کے لیے اس روڈ پر پٹرولنگ پولیس کی دو چوکیاں بھلوال اور سکیسر قائم ہیں قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو پٹرولنگ پولیس کے اہلکار حسب قانون کاروائی کرتے ہیں مذکورہ سڑک کو دورویہ کیا جانا موجودہ ٹریفک کے لحاظ سے ضروری ہے تاہم یہ سڑکیں ابھی تک کسی ترقیاتی پروگرام کا حصہ نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

اوکاڑہ: پل بی ایس لنک امیر تیجیکا تا چوک بھرپور شاہ سڑک کی تعمیر / مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3670: جناب منیب الحق: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں پل بی ایس لنگ امیر اتیجیکا تا چوک بھرپور شاہ سڑک کی تعمیر نو کیلئے فنڈز کا اجراء ہوا تھا اور ٹھیکہ بھی دے دیا گیا تھا اگر ہاں تو اس کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کا حصہ جو پل بی ایس لنگ امیر اتیجیکا سے سڑک بصیر پور تا نہال مہار سے نقطہ انتصال تک نہیں بنایا گیا اگر ہاں تو اس نامکمل سڑک اور فنڈز کی خورد برد کا ذمہ دار کون ہے اور حکومت اس کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ نامکمل سڑک کے حصہ کی تعمیر نو کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مذکورہ منصوبہ "بحالی بی ایس لنک سڑک از ہیڈ گلشیر تا بھرپورہ چوک براستہ امیر اتیجیکا حصہ کلومیٹر 10.90 تا 19.90 لمبائی 8.75 کلومیٹر تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑا" کی باقاعدہ منظوری مورخہ 06.12.2017 کو ہوئی جس کا تخمینہ لاگت 77.920 ملین روپے ہے۔ اس کا ٹھیکہ میسرز فالکن کنسٹرکشن کمپنی کو مورخہ 06.02.2018 کو الاٹ کیا گیا۔ منصوبہ کے لئے اب تک 57.273 ملین فنڈز جاری ہوئے جو کہ سڑک کی تعمیر پر خرچ کر دئے گیے جبکہ سڑک کو مکمل کرنے کے لئے مزید 20.647 ملین فنڈز درکار ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ سڑک مذکورہ کا حصہ بصیر پور نہال مہار روڈ تا نقطہ انتصال تک (لمبائی 3.10 کلومیٹر) ابھی نامکمل ہے۔ سڑک کے اس حصہ پر کام جاری ہے لیکن اس کو مکمل کرنے کے لئے ابھی 20.647 ملین فنڈز درکار ہیں۔

(ج) سڑک مذکورہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 21-2020 میں شامل ہے اور موجودہ مالی سال میں اس منصوبہ کے لئے 18.106 ملین رقم جاری کی گئی تھی جو کہ خرچ کر دی گئی۔ بقیہ درکار فنڈز کے اجرا پر منصوبہ کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

فیصل آباد: مڈھالی روڈ کو توسیع کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3701: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں دریائے راوی پر قطب شہانہ پل کے تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) قطب شہانہ پل کب تعمیر کیا گیا اس پر کل کتنی لاگت آئی اور یہ کب سے فنکشنل ہے۔

(ج) قطب شہانہ پل ضلع ساہیوال کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا ہے اور یہ پل کتنا عرصہ میں مکمل مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) قطب شہانہ پل کی تعمیر کی وجہ سے ساہیوال شہر سے دریائے راوی کی جانب مڈھالی روڈ / فیصل آباد روڈ پر سڑک تعمیر کی گئی ضلع ساہیوال اور فیصل آباد کو ملانے والی یہ سڑک ہیوی ٹریفک کے لیے تنگ اور چھوٹی ہے جس کی وجہ سے روزانہ روڈ پر حادثات رونما ہو رہے ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس سڑک کی توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں دریائے راوی پر قطب شہانہ پل تعمیر کیا گیا ہے۔

(ب) قطب شہانہ پل سال 15-2013 میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کا تخمینہ لاگت 1761.00 ملین روپے ہے۔ اور یہ سال 2015 سے Functional ہے۔

(ج) قطب شہانہ پل ضلع ساہیوال کا ٹھیکہ NLC کو دیا گیا اور یہ پل مقررہ مدت 18 ماہ میں مکمل ہوا۔

(د)قطب شہانہ پل کی تعمیر کی وجہ سے ساہیوال شہر (Comprehensive Chowk) سے دریائے راوی کی جانب مڈہالی روڈ / فیصل آباد پر سڑک تعمیر کی گئی جو کہ اس وقت کی ٹریفک کے لحاظ سے درست تھی اب موٹروے M-3 کے Functional ہونے سے ٹریفک بڑھ گئی ہے۔

(ہ) جی نہیں ابھی تک یہ کسی پروگرام کا حصہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

ساہیوال: قطب شہانہ پل پر موجود ٹول پلازہ سے ماہانہ / سالانہ آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*3702: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں واقع دریائے راوی پر تعمیر شدہ پل قطب شہانہ پر ایک ٹول پلازہ موجود ہے؟

(ب) یہ ٹول پلازہ کب بنایا گیا اور یہ کب سے فنکشنل ہے۔

(ج) ٹول پلازہ قطب شہانہ پل کا ٹھیکہ / ٹینڈر کب ہوا کب سے مظوری کے بعد فنکشنل ہوا ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) درج بالا ٹول پلازہ سے ماہانہ / سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے اور وہاں پر تعینات عملہ کی تعداد اور وصولی فیس وہیکلز کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ٹول پلازہ ضلع ساہیوال میں واقع ہے اور وہاں جو سلپ / پرچی وصولی فیس دی جاتی ہے وہ ضلع اوکاڑہ کی ہوتی ہے اس کی وجوہات تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں واقع دریائے راوی پر تعمیر شدہ پل قطب شہانہ پر ایک ٹول پلازہ موجود ہے۔

(ب) یہ ٹول پلازہ بمعہ پل دریائے راوی جنوری 2015 میں مکمل ہوا اور اس کے فوراً بعد ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا جبکہ حکومت کی طرف سے اس پلازہ پر ٹول ٹیکس کے نفاذ کا نوٹیفکیشن مورخہ 10.12.2018 کو جاری کیا گیا (نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور یہ مورخہ 11.12.2018 سے فنکشنل ہے۔

(ج) ٹول پلازہ قطب شہانہ 10.12.2018 کو حکومت کے نوٹیفکیشن کے بعد 11.12.2018 کو فنکشنل ہوا۔ ٹول پلازہ قطب شہانہ پل کی ریزرو پرائس برائے مالی سال 20-2019 مبلغ -/3,66,23,000 روپے منظور ہوئی اور اس پل کا ٹھیکہ برائے مالی سال 20-2019 کے لئے مورخہ 14.06.2019 کو بعوض مالیت -/6,17,51,786 روپے میں ہوا اور 01.07.2019 سے بذریعہ کنٹریکٹر ٹال ٹیکس کی وصولی کی گئی۔

(د) درج بالا ٹول پلازہ سے ماہانہ / سالانہ ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	مالی سال	سالانہ آمدن	ماہانہ آمدن
1	2018-19	-/2,24,90,320 روپے برائے 201 دن	-/33,56,764 روپے
2	2019-20	-/6,17,51,786 روپے برائے 366 دن	-/51,45,982 روپے

چونکہ یہ ٹول پلازہ مالی سال 20-2019 میں بذریعہ ٹھیکیدار Operate ہوتا رہا ہے لہٰذا وہاں پر تعینات عملہ کی تعداد ایگریمنٹ کے مطابق 23 افراد روزانہ (24 گھنٹے) تعینات رہے۔ وصولی فیس وہیکل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ چونکہ ٹول پلازہ ضلع ساہیوال میں واقع ہے لہذا جو سلپ / پرچی وصولی فیس دی جاتی ہے وہ ضلع ساہیوال کی ہی ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

ساہیوال: ویو ہوٹل تاملگدا چوک بونگہ حیات روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3709: جناب خضر حیات: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال پی پی 196 کی حدود میں ایک سڑک ویو ہوٹل تاملگدا چوک بونگہ حیات روڑ موجود ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ بونگہ حیات روڈ جی ٹی روڈ کا متبادل ہے جس سے کئی چکوک و دیہات مستفید ہوتے ہیں لیکن اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) درج بالا سڑک کی آخری بار مرمت کب کی گئی اس پر کتنی لاگت آئی اگر نہیں کی گئی تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت درج بالا سڑک کی از سر نو مکمل مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال پی پی 196 کی حدود میں ایک سڑک ویو ہوٹل تا ملگدا چوک بونگہ حیات روڈ موجود ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ بونگہ حیات روڈ جی ٹی روڈ کا متبادل ہے جس سے کئی چکوک و دیہات مستفید ہوتے ہیں، سڑک کی موجودہ حالت کافی خراب ہے اور یہ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) محکمہ ہائی ویز M&R کے قائم ہونے کے بعد (جو کہ 2017-01-01 کو قائم ہوا) سے لے کر اب تک بوجہ عدم دستیابی فنڈز اس سڑک کی تعمیر و مرمت نہیں کی گئی۔

(د) جی ہاں حکومت مذکورہ سڑک کی مرحلہ وار مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)</u>

سیالکوٹ پسرور روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3717: رانا محمد افضل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ پسرور روڈ 2 اضلاع کو ملاتی ہے اور بہت مصروف سڑک ہے جو کہ انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور میں وزیر اعظم پاکستان نے اس سڑک کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کی منظوری دی تھی فنڈز بھی ریلیز کر دیئے تھے مگر کام شروع نہ ہو سکا۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) جی ہاں۔ سابقہ دور حکومت میں یہ منصوبہ NHA میں منظور کیا گیا اور ٹینڈر بھی وصول ہوئے لیکن فنڈز کی عدم موجودگی کی وجہ سے ورک آرڈر جاری نہ ہو سکا۔

(ج) سیالکوٹ پسرور روڈ کی کل لمبائی 27.35 کلومیٹر ہے۔ حکومتِ پنجاب نے اس سڑک کو دورویہ بنانے کئے لئے مالی سال 20 - 2019 کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔ چونکہ گورنمنٹ نے اس منصوبے کے لئے سال 20-2019 میں 50.000 ملین روپے مختص کئے تھے۔ جس کی بابت فیصلہ کیا گیا کہ پہلے مرحلے میں 4.45 کلومیٹر سڑک کو دورویہ تعمیر کرنے کا کام ٹھیکیدار کو مورخہ 17.01.2020 کو الاٹ کیا گیا ہے جس کا تخمینہ لاگت 661.104 ملین روپے اور الاٹ شدہ منصوبے کی مدتِ تکمیل 18 ماہ ہے۔ روڈ پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ بقایا منصوبہ مزید فنڈز آنے پر الاٹ کیا جائے گا۔ جس کی بقایا لمبائی 10.15 کلومیٹر اور لاگت 1263.069 ملین روپے بنتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

شاہدرہ تا نارنگ کالا خطائی روڈ لاہور نارووال سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3718: جناب منان خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شاہدرہ تا نارنگ کالا خطائی روڈ لاہور نارووال کب بنائی گئی اور اس کا تخمینہ لاگت کتنا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹریفک دباؤ کی وجہ سے اس خستہ حال روڈ کی مرمت ہو رہی ہے اگر ہاں تو اس پر سالانہ کتنے اخراجات ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کرتاپور Corridor کھلنے کے بعد اس روڈ پر ٹریفک کا بہاؤ زیادہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے اس کی تعمیر اور ٹریفک کی روانی رکھنا بہت ضروری ہے اس خستہ حال روڈ کی مرمت کا کام حکومت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) شاہدرہ، کالا خطائی، نارنگ، نارووال روڈ (سیکشن نارووال تا گجر چوک، لمبائی = 42 کلو میٹر) ہائی وے ڈیپارٹمنٹ ضلع نارووال نے تعمیر کروائی اس کا تخمینہ لاگت 995.973 ملین ہے۔ بقیہ حصہ گجر چوک تا شاہدرہ RC ڈویژن لاہور کے زیر انتظام تعمیر کیا گیا۔ مذکورہ سڑک کی بنیادی تعمیر کا کام سال 2004 میں شروع ہوا اور بعد ازاں کارپٹ روڈ کا کام سال 2015 میں شروع ہوا اور سال 2016 میں مکمل ہوا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹریفک دباؤ کی وجہ سے یہ سڑک خستہ حال ہے اور پنجاب ہائی وے (ایم اینڈ آر) ڈیپارٹمنٹ اس کی سالانہ مرمت کرتا ہے۔ مالی سال 20-2019 میں ضلع نارووال میں واقع 22 کلو میٹر سڑک (بدوملہی تا نارووال) کی مرمت (پیچ ورک) پر تقریباً 0.350 ملین خرچہ ہوا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ کرتارپور Corridor کھلنے کے بعد اس روڈ پر ٹریفک بہاؤ بہت زیادہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے اس کی تعمیر اور ٹریفک کی روانی رکھنا بہت ضروری ہے۔ اور وقتاً فوقتاً محکمہ پنجاب ہائی وے (ایم اینڈ آر) اس کی سالانہ مرمت کرتا رہتا ہے۔ تاکہ ٹریفک کی روانی برقرار رہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

ضلع سرگودھا: بھیرہ اڈا تا چک قاضی ٹھٹھی نور پور سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3723: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سڑک بھیرہ اڈا تا چک قاضی ٹھٹھی نور تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کب کتنی لاگت سے تعمیر ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ سڑک اب قابل استعمال اور گاڑیاں اس پر چل سکتی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت انتہائی خستہ اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(د) کیا حکومت عوام کی مشکلات کے پیش نظر اس سڑک کی جلد از جلد از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سڑک بھیرہ اڈا تا چک قاضی ٹھٹھی نور تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کی تعمیر محکمہ لوکل گورنمنٹ نے کی ہے

(ب) یہ سڑک اب استعمال کے قابل نہ ہے اور گاڑیاں اس پر بہت مشکل سے چلتی ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے اس سڑک کی حالت انتہائی خستہ اور یہ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(د) اس سڑک کا کوئی منصوبہ فی الحال زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

جہلم: گاؤں منڈاہڑ تا لنگر سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3728: جناب ناصر محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ (تحصیل پنڈ دادنخان) گاؤں منڈاہڑ تا لنگر سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کب کی گئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی مالی سال 19۔2018 اور 20۔2019 میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لیے مختص کی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر / مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ (تحصیل پنڈ داد نخان) گاؤں منڈ اہڑ تا لنگر سڑک شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ تاہم مذکورہ سڑک محکمہ مواصلات و تعمیرات کی ملکیت نہ ہے بلکہ محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی ملکیت ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر سال 98-1997 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع جہلم کی زیر نگرانی کی گئی۔ سڑک کی لمبائی 3.50 کلومیٹر اور چوڑائی 10 فٹ ہے۔ مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں مذکورہ سڑک کی مرمت کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔

(ج) مذکورہ سڑک کی مرمت کے لیے 16.268 ملین روپے درکار ہیں۔ مطلوبہ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

جہلم: کندوال سے پنڈ داد نخان سڑک کی تعمیر و مرمت اور مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3729: جناب ناصر محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کندوال سے براستہ للہ، پنڈ داد نخان تک سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کب کی گئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی مالی سال 19۔2018 اور 20۔2019 میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لیے مختص کی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر / مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ کہ ہے کندوال سے براستہ پنڈ دانخان سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ سڑک کی کل لمبائی 42 کلو میٹر ہے جس میں سے تقریباً 10 کلو میٹر خستہ حالی کا شکار ہیں جن کی Special Repair کا تخمینہ 12 کروڑ روپے ہے۔ بقیہ 32 کلو میٹر کو Resurfacing بمعہ پیچ ورک کے ذریعے مرمت کیا جا سکتا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) مذکورہ سڑک کی بحالی و کشادگی کا کام محکمہ پر اونشل ہائی وے جہلم کی زیر نگرانی دو حصوں میں کیا گیا۔ پہلے حصے میں 22 کلو میٹر لمبائی 49.852 ملین روپے کی لاگت سے سال 03-2002 میں مکمل کی گئی جبکہ دوسرے حصے میں 20 کلو میٹر لمبائی 344.571 ملین روپے کی لاگت سے سال 12-2011 میں مکمل کی گئی۔ مالی سال 19-2018 میں مذکورہ سڑک کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی جبکہ سال 20-2019 میں سڑک کے 22 کلو میٹر کو Resurfacing پروگرام میں شامل کیا گیا تھا جس پر فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث Resurfacing کا کام شروع نہ ہو سکا۔

(ج) جی ہاں حکومت سڑک کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔ سڑک کے 22 کلو میٹر کو مالی سال 20-2019 کے Resurfacing پروگرام میں شامل کیا گیا تھا جس پر فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث کام شروع نہ ہو سکا۔ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں Resurfacing کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو ون وے کرنے میں تاخیر سے متعلقہ تفصیلات

***3736: جناب محمد الیاس: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بجٹ 20-2019 میں چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو ون وے کرنے کی سکیم کو A.D.P میں شامل کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کے لئے زمین کی خرید اور سڑک کی تعمیر کے لئے 7 ملین روپے درکار تھے اور بجٹ میں صرف 10 کروڑ روپے فزیبلٹی کے لئے رکھے ہیں کیا 2018 میں اس روڈ کی فزیبلٹی رپورٹ تیار نہیں ہوئی تھی۔

(ج) بجٹ پاس ہوئے 5 ماہ گزر گئے ہیں اب تک اس روڈ کی تعمیر و ترقی کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اس روڈ کی تعمیر کب شروع ہو گی اور کب مکمل ہو گی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ بجٹ 20-2019 میں چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو ون وے کرنے کی سکیم کو A.D.P. میں Public Private Partnership (P.P.P) Mode کے تحت شامل کر دیا گیا تھا۔

(ب) چنیوٹ سے فیصل آباد تک اس سڑک کی کل لمبائی 21.95 کلو میٹر ہے اور سال 18-2017 میں حکومت پنجاب نے اس کا فیز 1 جو کہ 10 کلو میٹر کا تھا اس کو ون-وے کرنے کی منظوری دی، جس کی کل Approved Cost، Rs.3009.00 Million تھی۔ جس میں سے حکومت پنجاب نے Rs.100 Million ریلیز کیا جس کی ادائیگی لینڈ ایکوزیشن کلکٹر فیصل آباد کو زمین کی خریداری کے لیے ٹرانسفر کر دی گئی۔ سال 19-2018 میں یہ سکیم Un-funded ہو گئی اور یہ کام شروع نہ ہو سکا۔ اب حکومت پنجاب اس سڑک کو، جو کہ فیصل آباد سے شروع ہو کر سرگودھا تک جاتی ہے، جس کی کل لمبائی تقریباً 62.00 کلو میٹر ہے۔ اس سڑک کی تعمیر کی منصوبہ بندی، چیف انجینئر ریسرچ اینڈ ڈیزائن، لاہور Public Private Partnership (P.P.P) Mode کے تحت کر رہا ہے۔

(ج)اس سڑک کی تعمیر کی منصوبہ بندی، چیف انجینئر ریسرچ اینڈ ڈیزائن، لاہور Public Private Partnership (P.P.P) Mode کے تحت کر رہا ہے۔ جس کے لیے Consultants میسرز NESPAK اور KPMG کا اشتراک کام کر رہا ہے۔۔Consultants نے Proposal محکمے کو دے دی ہے جو جلد PPP-Cell کو ارسال کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

رحیم یار خان: تار کول باغ و بہار روڈ خان پور تا 60 آر ڈی کی ناقص تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3752: جناب محمد ارشد جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تعمیر تار کول باغ و بہار روڈ خان پور تا RD60 ضلع رحیم یار خان کی لمبائی کتنی ہے اور کتنے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے؟

(ب) بقایا سڑک کب تک مکمل ہو گی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جو سڑک بن چکی ہے اس کا معیار ٹھیک نہ ہے تمام پلیوں پر جمپ بن چکے ہیں اور متعدد پلیاں کئی دفعہ مرمت ہو چکی ہیں اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کا تدراک کیا گیا ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس سڑک کی لمبائی 27 کلو میٹر ہے جس میں سے 24 کلو میٹر (89%) مکمل ہو چکی ہے۔

(ب) بقیہ سڑک فنڈز کی دستیابی پر مکمل ہو گی۔

(ج) محکمہ ہائی وے نے سڑک کا کام Specification کے مطابق مکمل کر دیا ہے سڑک کی موجودہ حالت تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

ضلع اوکاڑہ: پی پی 185 میں فیض آباد کھولے مرید تاشہامد سڑک کی تعمیر / مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3775: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی 185 کی سڑک راجووال پل تا ہیڈ گلشیئر کب بنائی گئی تھی اوراس پر کتنے اخراجات آئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کا دوسرا حصہ فیض آباد کھولے مرید تاشہامد پل تک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مذکورہ سڑکیں کس سال اور کس کنسٹرکشن کمپنی نے بنائیں تھیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے مذکورہ سڑکیں بنی ہیں ان کی دوبارہ مرمت نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے ان دونوں سڑکیں پر ٹریفک کا چلنا ناممکن ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اگلے مالی سال میں مذکورہ سڑکوں کیلئے فنڈز بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی 185 کی سڑک راجووال تا ہیڈ گلشیر مالی سال 91-1990 اور 94-1993 میں دو گروپس میں بنائی گئی تھی اور اس پر اس وقت مبلغ 16.963 ملین روپے لاگت آئی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کا دوسرا حصہ فیض آباد کھولے مرید تاشہامد پل تک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن اوکاڑہ سے لی گئی معلومات کے مطابق یہ سڑکیں

مالی سال 91-1990 اور 94-1993 میں بنائی گئیں۔ سڑک از راجووال تا ہیڈ گلشیر میسرز حسین کنسٹرکشن کمپنی اور ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی نے دو گروپس میں بنائی تھی تاہم سڑک کا دوسرا حصہ فیض آباد کھولے مرید تا شہامد جاپانی سیل نے بنایا تھا۔

(ج) سڑک از راجووال تا ہیڈ گلشیر کی مالی سال 16-2015 میں ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن اوکاڑہ کی زیر نگرانی مرمت کی گئی جس پر مبلغ 74.204 ملین روپے لاگت آئی تاہم سڑک از فیض آباد تا شہامد کی دوبارہ مرمت نہ کی گئی ہے۔

(د) جی ہاں حکومت مذکورہ سڑکوں کی مرمت کے لیے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

ضلع اوکاڑہ: بصیر پور تا دیپالپور روڈ کی تعمیر / مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3813: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بصیر پور تا دیپالپور روڈ جو انتہائی خطرناک حالت تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور جگہ جگہ گڑھے بنے ہوئے ہیں اس کو آخری مرتبہ کب مرمت کروایا گیا؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو ون وے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ بصیر پور تا دیپالپور روڈ انتہائی خطرناک حالت تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر جگہ جگہ گڑھے بنے ہوئے ہیں تاہم سڑک کے کچھ حصے حالیہ بارشوں کی وجہ سے معمولی خراب ہیں۔ سابقہ ریکارڈ کے مطابق مذکورہ سڑک کو مالی سال

2015-16 میں مرمت کروایا گیا جس پر مبلغ 150.612 ملین روپے کی لاگت آئی تھی۔
(ب) ٹریفک کے Volume کو مد نظر رکھتے ہوئے سڑکوں کو دورویہ تعمیر کیا جاتا ہے۔ مذکورہ سڑک پر فی الحال ٹریفک کا Volume اتنا نہیں کہ اسے ون وے کیا جائے تاہم اگلے چند سالوں تک اگر ٹریفک Volume بڑھتا ہے تو اسے حکومت کی طرف سے فنڈز کی دستیابی پر ون وے کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

گوجرانوالہ: علی پور چٹھہ بائی پاس روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3821: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علی پور چٹھہ (ضلع گوجرانوالہ) بائی پاس روڈ کی حالت انتہائی مخدوش ہے اس پر گاڑیاں نہیں چل سکتیں؟

(ب) اس بائی پاس روڈ کی تعمیر اور مرمت کی اشد ضرورت ہے۔

(ج) کیا حکومت اس بائی پاس روڈ کی تعمیر یا مرمت حکومت موجودہ روڈز پروگرام کے تحت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) اس بائی پاس روڈ کی تعمیر / مرمت آخری مرتبہ کب کی گئی تھی۔ اس پر سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی ہے۔ نیز موجودہ مالی سال 20۔2019 میں اس کے لیے کتنے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں علی پور چٹھہ بائی پاس کی حالت تسلی بخش نہ ہے اس سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

(ب) جی ہاں اس بائی پاس کو مرمت کی ضرورت ہے جس کے لیے 40 ملین روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کیا جاسکتا ہے۔

(ج) اس بائی پاس کی مرمت کے لیے 40 ملین روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کیا جاسکتا ہے۔

(د) اس بائی پاس روڈ کی تعمیر تقریباً 10 سال پہلے ہوئی تھی۔ اس پر مرمت کی مد میں 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی خرچہ نہ ہوا ہے۔ اس مالی سال میں اس بائی پاس کی مرمت و بحالی کے لیے کوئی فنڈز مختص نہ ہیں۔ اس کی مرمت کے لیے 40 ملین روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

گوجرانوالہ: کلاسکے بائی پاس روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3822: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کلاسکے (ضلع گوجرانوالہ) بائی پاس روڈ کی حالت انتہائی مخدوش ہے اس پر گاڑیاں نہیں چل سکتیں؟

(ب) اس بائی پاس روڈ کی تعمیر اور مرمت کی اشد ضرورت ہے۔

(ج) کیا حکومت اس بائی پاس روڈ کی تعمیر یا مرمت موجودہ پروگرام کے تحت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) اس بائی پاس روڈ کی تعمیر / مرمت آخری مرتبہ کب کی گئی تھی اس پر سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی ہے۔ اس کے لیے مالی سال 20۔2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف).جی ہاں یہ درست ہے کہ کلاسکے (ضلع گوجرانوالہ) بائی پاس روڈ کی حالت خستہ حالی کا شکار ہے اس پر گاڑیاں آسانی کے ساتھ نہیں چل سکتیں۔

(ب).جی ہاں اس بائی پاس روڈ کی مرمت کی اشد ضرورت ہے۔

(ج) بائی پاس روڈ کی مرمت کے لیے 60 ملین روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کیا جا سکتا ہے۔

(د) اس بائی پاس روڈ کی تعمیر تقریباً 10 سال پہلے ہوئی تھی۔ اس پر مرمت کی مد میں 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی خرچہ نہ ہوا ہے۔ مالی سال 20-2019 میں اس بائی پاس روڈ کی مرمت و بحالی کے لیے کوئی فنڈز مختص نہ ہیں۔ اس کی مرمت کے لیے 60 ملین کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام شروع کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

شیخوپورہ تا گوجرانوالہ روڈ براستہ تتلے عالی روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3861: چودھری اختر علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیخوپورہ تا گوجرانوالہ روڈ براستہ تتلے عالی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کو تعمیر کئے ہوئے عرصہ گزر چکا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ برسات کے دنوں میں اس سڑک سے گزرنا محال نہیں بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 20-2019 میں اس سڑک کی از سر نو مرمت کے لئے رقم مختص کی گئی ہے اگر ہاں تو کتنی رقم رکھی گئی ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ہ) حکومت کب تک اس سڑک کی مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) جی ہاں درست ہے۔

(ج) جی ہاں درست ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

(ہ) حکومت نے مذکورہ سڑک لمبائی 43 کلو میٹر کو PPP Mode کے تحت تعمیر کرنے کا ارادہ کیا اور تمام تر قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد موقع پر تعمیر کا کام شروع ہو گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

شاہدرہ سے کالا خطائی نارووال روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3862: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شاہدرہ سے کالا خطائی نارووال روڈ انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس میں کئی کئی فٹ گڑھے پڑے ہوئے ہیں؟

(ب) مذکورہ روڈ کو کب آخری مرتبہ تعمیر کیا گیا تھا اس پر کتنی لاگت آئی تھی اور اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کتنے میں دیا گیا تھا مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)مالی سال19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ روڈ کی مرمت کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی نیز مذکورہ روڈ کی دوبارہ تعمیر ومرمت کی گئی یا نہیں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ روڈ کی تعمیر ومرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے تاہم پنجاب ہائی وے (ایم اینڈ آر) ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ کی طرف سے مہیا کردہ مالی وسائل کے مطابق اس سڑک کی سالانہ مرمت کا کام کرتا رہتا ہے۔

(ب) مذکورہ روڈ کے سیکشن نارووال تا گجر چوک کو آخری مرتبہ مالی سال 17-2016 میں کارپٹ روڈ تعمیر کیا گیا اس پر 320 ملین روپے اخراجات ہوئے اور شیخ نظر محمد اینڈ کو، پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کو 299.491 ملین روپے کا ٹھیکہ دیا گیا تھا۔ بقیہ حصہ گجر چوک تا شاہدرہ RC ڈویژن لاہور کے زیر انتظام تعمیر کیا گیا۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ روڈ کی مرمت کے لیے ضلع نارووال کی حدود میں واقع 22 کلومیٹر سڑک (از بدوملہی تا نارووال) کی مرمت پر تقریباً 0.300 ملین روپے خرچ کیے گئے۔ اور مذکورہ روڈ کو دوبارہ تعمیر نہیں بلکہ صرف مرمت کیا گیا۔

(د) فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

نارووال: نیو لاہور روڈ بدوملہی کالا خطائی پر ٹول پلازہ ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3908: جناب منان خاں: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نارووال نیو لاہور روڈ بدوملہی کالا خطائی روڈ کے قریب ٹول ٹیکس (ٹال پلازہ) بنایا گیا ہے جس پر گاڑیوں و دیگر وہیکل سے ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سڑک مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اس کے باوجود اس روڈ پر سے ٹیکس وصول کرنا زیادتی ہے۔

(ج) کیا اس سے جو ٹیکس وصول کیا جارہا ہے وہ اسی سڑک پر خرچ ہو رہا ہے یا دیگر کسی جگہ منتقل ہو رہا ہے۔

(د) کیا حکومت اس سڑک سے ٹول پلازہ ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ نارووال نیو لاہور بدوملہی کالا خطائی روڈ کے قریب ٹول ٹیکس بنایا گیا ہے جس پر گاڑیوں و دیگر وہیکل سے حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن کے مطابق ٹیکس وصول کیا جارہا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سڑک مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اس سڑک کی کل لمبائی 85 کلو میٹر ہے جس میں سے پہلے 63 کلو میٹر کا حصہ ضلع شیخوپورہ میں آتا ہے اور آخری 22 کلو میٹر کا حصہ ضلع نارووال میں آتا ہے اور سڑک کا جو حصہ نارووال میں آتا ہے اس کی حالت تسلی بخش ہے مزید براں کہ ٹیکس کی وصولی حکومت پنجاب کے آرڈر کے مطابق کی جارہی ہے

(ج) مذکورہ ٹال پلازہ سے جو ٹیکس وصول کیا جارہا ہے ٹیکس کی تمام رقم حکومت پنجاب کے سرکاری خزانے میں جمع ہو رہی ہے۔

(د) ٹول پلازہ کی منظوری حکومت پنجاب کی مجاز اتھارٹی کے حکم سے ہوتی ہے ٹول پلازہ کو ختم کرنے کا اختیار بھی مجاز اتھارٹی کے پاس ہے لہذا محکمہ ہائی وے ایم اینڈ آر اس کو ختم نہیں کر سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

روڈ کے کناروں کی بحالی کے عملہ سے پودوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دینے سے متعلقہ تفصیلات

*3912: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ ممکن ہے کہ W&C کا جو عملہ سڑکوں کے کناروں کی بحالی کا کام کرتا ہے وہ پودوں کی بھی دیکھ بھال کرے؟

(تاریخ وصولی 23دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

یہ ممکن نہ ہے چونکہ مذکورہ کام قانون کے مطابق محکمہ جنگلات کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

ضلع چنیوٹ: محکمہ مواصلات وتعمیرات کے تحت سڑکوں کی تعمیر، ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3932: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کے تحت کون کون سی سڑکیں ہیں ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ گریڈ بتائیں۔

(ج) ان سڑکوں کی مرمت / تعمیر کے لیے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(د) اس وقت ضلع ہذا میں کتنے دفاتر محکمہ کے کہاں کہاں ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں۔

(ہ) اس وقت ضلع ہذا میں کون کون سی مشینری ہے اور کون کون ناکارہ / خراب پڑی ہوئی ہے مزید کون کون سی مشینری کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) (i) پروونشل روڈز

سیریل نمبر	سڑک کا نام	لمبائی
1	گوجرانوالا حافظ آباد پنڈی بھٹیاں چنیوٹ جھنگ روڈ سے حافظ آباد بائی پاس	75.98
2	فیصل آباد سرگودھا روڈ	41.8
3	پھالیہ سادیہ بہرووال وریام سیال موڑر تھہ پور احمد نگر روڈ	27.56
4	بائی پاس چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ سے سرگودھا روڈ	7.53
5	بائی پاس چنیوٹ جھنگ روڈ سے سرگودھا روڈ	6.95
6	رنگ روڈ چنیوٹ سٹی	12.50
7	برج اوور دریا چناب	14.63
8	پیر کوٹ چنڈ لالیاں روڈ	35.84
	ٹوٹل لمبائی	222.27

ڈسٹرکٹ روڈز / دیہی روڈز

سیریل نمبر	نمبر آف روڈز	کل لمبائی	ریمارکس
1	95	933.34 KM	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں محکمہ ہائی وے (ایم اینڈ آر) میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

سیریل نمبر	عہدہ	گریڈ	تعداد ملازم
1	سب ڈویژنل آفیسر	17	1
2	سب ڈویژنل کلرک	14	1
3	سب انجینئر	14	3
4	جونیئر کلرک	11	0
5	ہائی وے انسپکٹر	6	2
6	مکینک	6	0
7	ٹرنر	6	0
8	آپریٹر	6	1
9	فٹر	5	0
10	روڈ رولر ڈرائیور	4	0
11	ڈرائیور	4	4
12	فٹر کلی	2	2
13	میٹ	2	8
14	گریسر	1	8
15	نائب قاصد	1	0
16	چوکیدار کم کک	1	1

17	چوکیدار	1	3
18	سوپر	1	1
19	بیلدار	1	75
	کل تعداد		110

(ج) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ کو مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں درجہ ذیل رقم مدوائز فراہم کی گئی ہے۔

سیریل نمبر	پیکیج (Grant-25)	رقم (ملین)
1	مالی سال 19-2018	27.915
2	مالی سال 20-2019	44.926

(د) ضلع ہذا میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک ہی دفتر، تحصیل چوک (کلمہ چوک)، چنیوٹ شہر میں ہے۔ اور تعینات ملازمین کی تفصیل جواب (ب) میں بیان کر دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ ہذا کے پاس درج ذیل مشینری ہے۔

سیریل نمبر	نام مشینری	ماڈل	حالت
1	بی۔ایم۔سی ٹرک	1960	ٹھیک
2	روڈرولر DRR-149 شاہ زور	1960	خراب
3	روڈرولر DRR-3200 رومانیا	1972	ٹھیک

محکمہ ہذا کو درج ذیل مشینری کی ضرورت ہے۔

گریڈر 1 عدد ٹریکٹر ٹرالی جیپ

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

ساہیوال: فلائی اوور جھال روڈ کی تعمیر کی تکمیل اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*3943: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں تیسرا فلائی اوور جھال روڈ کی تعمیر کب شروع ہوئی اس کا تخمینہ لاگت کیا ہے اس کی منظوری کب ہوئی رواں مالی سال میں کتنا فنڈز مختص کیا گیا ہے کتنے فنڈز بقایا ہیں اسکا نقشہ کیا ہے اور کتنے عرصہ میں مکمل ہو جائے گا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ پل کا ٹھیکہ کس کمپنی کو Award کب کیا گیا۔

(ج) زیر تعمیر پل کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے مزید براں بقایا کام کب تک مکمل ہو جائے گا کب تک عوام الناس کے بہترین استعمال کیلئے کھول دیا جائے گا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ساہیوال میں تیسرا فلائی اوور جھال روڈ کی تعمیر یکم اکتوبر 2019 کو شروع ہوئی اور اس کا تخمینہ لاگت 613.191 ملین روپے ہے اس کی منظوری AA مورخہ 2019-09-02 کو ہوئی اور رواں مالی سال 21-2020 میں اس کے لیے 80.00 ملین روپے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ جس پر تقریباً 186.000 ملین خرچ ہو گئے ہیں اور 380.00 ملین مزید درکار ہیں۔ اس کا نقشہ ایوان کی میز پر رکھ دیا ہے اور یہ پل عرصہ تقریباً 18 ماہ میں مکمل ہو جائے گا اگر فنڈز مکمل طور پر جاری کیے گئے۔

(ب)مذکورہ پل کا ٹھیکہ M/s Techno Time Construction (Pvt) Ltd. کو دیا گیا اور یہ مورخہ 2019-10-01 کو ایوارڈ کیا گیا۔

(ج)زیر تعمیر پل کا درج ذیل کام مکمل ہوا ہے۔

Pile Work =59

Grider = 63

Girder Launching = 40 No

Pile Cap = 15 No

Pier Column = 10 No

Retaining Wall = 290rft

Pier Transom = 10 No

مزید براں بقایا کام مقررہ معیاد مدت میں مکمل ہو جائے گا اگر فنڈز پورے جاری کیے گئے اور امید واثق ہے کہ یہ مقررہ میعاد میں عوام کے لیے کھول دیا جائے گا اور اس کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

راولپنڈی: پنجاڑ تانرڑ روڈ کی تعمیر / مرمت کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*3967: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی کی تحصیل کہوٹہ کی پنجاڑ تانرڑ روڈ کی از سر نو تعمیر کس مالی سال میں منظور (Administrative Approval) کی گئی اور اس سڑک کی کل لاگت اور لمبائی کتنی منظور کی گئی؟

(ب) مالی سال 18-2017 میں کتنی رقم اس سڑک کی از سر نو تعمیر پر خرچ ہوئی نیز مالی سال 19-2018 اور مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاڑ تانرڑ سڑک کب تک مکمل کرلے گی تاریخ سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تعمیر مرمت سڑک پنجاڑ تانرڑ کی (Administrative Approval) مالی سال 2017-18 میں ہوئی اور اس کی تخمینہ لاگت 263.732 ملین روپے ہے اور اس کی لمبائی 18 کلو میٹر ہے۔ (C&W) ڈیپارٹمنٹ نے پیسوں کی تاخیر کی وجہ سے اس سکیم کو دو حصوں میں تقسیم کیا جن کا نام Group-I اور Group-II رکھا۔ Group-I کی کل لمبائی 5.75 کلو میٹر ہے جو کہ کلو میٹر 12.25 سے شروع ہو کر کلو میٹر 18 میں ختم ہوتی ہے اور اس پورشن کا کام ایوارڈ کر دیا گیا ہے۔ جس کی لاگت 79.090 ملین ہے۔ اس مالی سال 2020-21 اس سکیم کا (ADP No. 2434)۔ Group-II کی کل لمبائی 12.25 کلو میٹر ہے جو کہ کلو میٹر 0.00+0.00 سے شروع ہوتا ہے اور 12.25 کلو میٹر پر ختم ہوتا ہے۔ اور اس کا کام پیسوں کی قلت کی وجہ سے ابھی الاٹ نا ہو سکا ہے۔ Group-II کی تکمیل کے لئے محکمے کو 184.633 ملین روپے درکار ہیں۔

(ب) مالی سال 2017-18 میں گورنمنٹ کی طرف سے الاٹمنٹ 30.00 ملین کے تحت پیسے ملے جس میں سے 29.265 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں، مالی سال 2018-19 میں گورنمنٹ کی طرف سے الاٹمنٹ 9.811 ملین کے تحت پیسے ملے جس میں سے 9.784 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں اور مالی سال 2019-20 میں الاٹمنٹ 13.881 ملین روپے حکومت کی طرف سے وصول ہوئے جس میں سے 13.881 ملین خرچ ہوئے۔

(ج)Group-I جس کی لمبائی 5.75 کلو میٹر ہے۔اس سال 31 دسمبر 2020 میں مکمل کر دی جائے گی اور Group-II جس کی کل لمبائی 12.25 کلو میٹر ہے جس کو ختم کرنے کیلئے 184.633 ملین روپے درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

لاہور رنگ روڈ پر روزانہ کی بنیاد پر گاڑیاں گزرنے کی تعداد اور ٹول ٹیکس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*3977: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رنگ روڈ لاہور پر روزانہ کی بنیاد پر کتنی گاڑیاں سفر کرتی ہیں؟

(ب) مذکورہ روڈ پر سفر کرنے والی گاڑیوں بس، ٹرک، کار اور دوسری گاڑیوں سے کتنا ٹول ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ہر گاڑی کی الگ الگ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) یکم اگست 2018 سے اب تک ٹول ٹیکس کی فیس میں کتنی بار اضافہ کیا گیا مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی رقم وصول ہوئی اور اس رقم کو کس مد میں خرچ کیا جاتا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت عوام کو ریلیف دینے کے لئے ٹول ٹیکس فیس کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور رنگ روڈ پر روزانہ تقریباً 80,000 ہزار سے 90,000 گاڑیاں سفر کرتی ہیں۔

(ب) مذکورہ روڈ پر سفر کرنے والی گاڑیوں کے ٹال ریٹ لسٹ درج ذیل ہیں۔

کار، جیپ	45روپے
ہائی ایس ویگن / منی ویگن	90روپے
بس	230 روپے
لوڈر پک اپ 2-3ایکسل	270روپے
ٹرک / ٹریلر 3ایکسل سے زیادہ	450روپے

(ج) یکم اگست 2018 سے اب تک ٹال ٹیکس کی فیس میں صرف ایک بار اضافہ کیا گیا مذکورہ عرصہ کے دوران کم وبیش 2ارب کی رقم ٹول ٹیکس کی مد میں وصول ہوئی ہے اور جو رقم وصول ہوئی اسی سے FWO سے لاہور رنگ روڈ کا 22.4کلو میٹر کا حصہ بنوایا گیا جبکہ سڑک کی M&R بھی اسی وصول شدہ رقم سے کی جاتی ہے۔ ٹال ٹیکس کا ٹھیکہ FWO کے پاس ہے۔

(د) حکومت عوام کو ریلیف دینے کے لیے ٹال ٹیکس فیس کم نہیں کر سکتی کیونکہ لاہور رنگ روڈ کا سدرن لوپ حصہ (لمبائی 22.4کلو میٹر) جس کی لاگت کم وبیش 25ارب ہے جس کو حکومت پنجاب نے BOT کی بنیاد پر FWO سے تعمیر کروایا اس کی لاگت کو پورا کرنے کے لیے حکومت پنجاب نے رنگ روڈ کے ٹول کا ٹھیکہ FWO کو دیا ہے تاکہ وہ اپنی لاگت وصول کر سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

میترانوالی تا بمبانوالہ تاگلاں چک روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4127: رانا منور حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میترانوالی تا بمبانوالہ روڑ اور میترانوالی تاگلاں چک روڈ ضلع سیالکوٹ دونوں ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑکوں کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ میترانوالی تا بمبانوالہ روڈ اور میترانوالی تا گلاں چک روڈ ضلع سیالکوٹ دونوں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) ان مذکورہ سڑکوں کی از سر نو تعمیر زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔اکتوبر 2020)

میترانوالی تا کنڈن سیان روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4128: رانا منور حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میترانوالی تا کنڈن سیان روڈ ضلع سیالکوٹ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے یہ سڑک آخری مرتبہ کب مکمل طور پر تعمیر ہوئی؟

(ب) اس سڑک کی لمبائی کتنی ہے اور حکومت اس سڑک کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ سڑکات کی مرمت کی ذمہ داری Highways M&R Department کے ذمہ ہے۔ جو اس کی مرمت وقتاً فوقتاً مہیا کردہ وسائل

کے مطابق کرتے رہتے ہیں۔ لیکن سڑک عرصہ 30 سال پہلے بنائی گئی تھی جو کہ Out Live ہو چکی ہے۔

(ب) اس سڑک کی لمبائی 2.80 کلو میٹر ہے۔ دفتر ہذا میں اس کی دوبارہ تعمیر کا کوئی منصوبہ زیرِ غور نہ ہے۔ البتہ اس کی دوبارہ تعمیر کے لئے 39.200 ملین روپے کے فنڈز درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9۔ اکتوبر 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 10 اکتوبر 2020 | سیکرٹری

بروز پیر 12 اکتوبر 2020 کو محکمہ مواصلات وتعمیرات کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ملک خالد محمود بابر	2210-1889
2	جناب منیب الحق	3670-2245-1268
3	جناب محمد ارشد ملک	3943-2880-1418
4	جناب صہیب احمد ملک	3723-3654-3266-1881
5	سید عثمان محمود	3412-3349-2819
6	جناب محمد الیاس	3736-3332
7	جناب نوید اسلم خان لودھی	3702-3701-3707-3699
8	جناب محمد طاہر پرویز	3279-3015
9	محترمہ عنیزہ فاطمہ	3977-3016
10	جناب ممتاز علی	3388-3387
11	جناب خضر حیات	3709
12	رانا محمد افضل	3717
13	جناب منان خاں	3908-3718
14	جناب ناصر محمود	3729-3728
15	جناب محمد ارشد جاوید	3752

16	چودھری افتخار حسین چھچھر	3813-3775
17	چودھری عادل بخش چٹھہ	3822-3821
18	چودھری اختر علی	3861
19	محترمہ سنبل مالک حسین	3862
20	محترمہ عائشہ اقبال	3912
21	سید حسن مرتضیٰ	3932
22	محترمہ منیرہ یامین ستی	3967
23	رانا منور حسین	4128-4127

25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 12۔ اکتوبر 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

رحیم یار خان: چوک چدھڑ تا سنجر پور روڈ صادق آباد کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

882: جناب ممتاز علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوک چدھڑ تا سنجر پور روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان کو بنایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی حالت اس وقت انتہائی خستہ ہے اور جگہ جگہ گڑھے پڑ چکے ہیں جس کی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ روڈ کی از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس سڑک کا کچھ حصہ تقریباً 35 سال پہلے بنا اور کچھ حصہ 15 سال پہلے بنا تھا۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) ٹوٹل لمبائی 13.60 کلو میٹر ہے جس کی مرمت کے لیے 70.723 ملین فنڈز درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2020)

نیا پاکستان منزلیں آسان منصوبہ کے تحت سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1002: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیا پاکستان منزلیں آسان منصوبہ پر کس حد تک عمل درآمد ہوا ہے اس کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) نیا پاکستان منزلیں آسان منصوبہ کے تحت کتنی سڑکیں قائم کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) نیا پاکستان منزلیں آسان منصوبہ پر سو فیصد عمل درآمد ہوا ہے۔ اور اس منصوبہ کو مکمل کر دیا گیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت ضلع رحیم یار خان میں (RAP Phase-i) میں 72.35 کلو میٹر سڑکوں کی تعمیر و بحالی کا کام مکمل ہوا ہے جس پر 743.903 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی تحصیل گوجر خان میں روڈ کنسٹرکشن ڈویژن راولپنڈی کے زیر نگرانی ایک سڑک تھاتھی موڑ تا کھینگر لمبائی 7.50 کلو میٹر تخمینہ لاگت 122.486 روپے تعمیر کی گئی ہے۔ اور ضلع رحیم یار خان میں اس منصوبہ کے تحت 9 عدد سڑکوں کی تعمیر و بحالی کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2020)

ضلع وتحصیل ساہیوال پی پی 198 میں محکمہ ہائی وے کے زیر انتظام شاہرات کی تعداد اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

1016: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہائی وے R&M ساہیوال کے زیر انتظام پی پی 198 میں کون کون سی شاہرات ہیں مزید تحصیل و ضلع ساہیوال میں موجود شاہرات کی موجودہ حالت کیسی ہے اور آخری مرتبہ ان کی کب Maintenance/Repair کی گئیں۔

(ب) حکومت وقت نے 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا فنڈ/بجٹ جاری کیا اور اس سے کن کن شاہرات کی Repair/Maintenance ہو سکی کتنا بجٹ خرچ ہوا اور کتنا Lapse ہوا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) XEN (R&M) ساہیوال کے زیر انتظام ساہیوال ڈویژن میں جو شاہرات خستہ حالت میں ہیں کے متعلق محکمانہ کی گئی کارروائیوں سے متعلق بھی آگاہ فرمائیں۔ اور کب تک خستہ حال شاہرات کو Repair/Maintenance کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

الف) PP198 میں موجود سڑکات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں سے کچھ کی حالت خستہ ہے وقتاً فوقتاً کچھ سڑکات پر پیچ ورک کیا گیا ہے۔

(ب) فنڈ اور اخراجات کی تفصیل نیچے درج کی گئی ہے۔

سال	کل جاری شدہ فنڈز	استعمال شدہ فنڈز	Laps Funds	تفصیل سڑکات
2018-19	164.050	148.032	16.018	لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2019-20	76.286	76.286	--	لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ساہیوال ڈویژن میں روڈ Statistic کے مطابق 7281.02 ورچوائل کلومیٹر روڈز ہیں جن کی سالانہ مرمت کے لیے مبلغ 1281.45 ملین فنڈز درکار ہیں جبکہ مالی سال کی بنیاد پر ان روڈز کی سالانہ مرمت کی مد میں ملنے والے فنڈز ناکافی ہیں جس کی وجہ سے ہر سڑک کی مرمت کرنا ناممکن ہے وقتاً فوقتاً حکومت اور عوامی نمائندگان کی طرف سے ملنے والی ہدایات پر مختلف روڈز کی مرمت کے تخمینہ جات تیار کیے جاتے رہے ہیں جو کہ حکومت کو بھجوا کر فنڈز ملنے کی صورت میں سڑکات کی مرمت کی جاتی ہے۔ XEN Highway (M&R) Sahiwal کے زیر انتظام خستہ حال شاہرات کو فنڈز ملنے کی صورت میں Repair کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2020)</u>

ساہیوال محکمہ ہائی وے ونگ میں ملازمین کی تعداد و عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1017: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ ہائی وے R&M میں کتنے ملازمین کب سے تعینات ہیں ان کے عہدہ وائز تفصیل بتائیں مزید کتنی اسامیاں / پوسٹ کب سے خالی ہیں مزید کتنی گاڑیاں کن کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل بتائیں۔

(ب) سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا بجٹ POL تنخواہ و دیگر مد میں جاری ہوا تمام اخراجات سے متعلق تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ XEN(R&M) کے تابع ضلع اوکاڑہ و پاکپتن بھی ہے اگر درست ہے تو افسر مجاز نے ان اضلاع کے دورے کب کب کئے سال 19-2018 اور سال 20-2019 میں آنے والے ان کے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لسٹ آف سٹاف محکمہ ہائی وے ایم اینڈ آر ڈویژن ساہیوال تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) POL کی مد میں مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ اور ضلع پاکپتن بھی XEN (M&R) ساہیوال کے تابع ہے اور مالی سال 19-2018 اور سال 20-2019 میں ان اضلاع میں مجاز آفیسر کی طرف سے جو دورے کیے گئے ہیں ان پر محض POL کا خرچ آیا جس کی ہر مہینے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2020)

ساہیوال: کالج چوک تا ایم 3 موٹروے سڑک اور فتح شیر روڈ کی تعمیر و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

1061: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ساہیوال کالج چوک سے M-3 موٹروے تک KM42.50 لمبی سڑک اور فتح شیر روڈ کی تعمیر کرنے کی منظوری دی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان دو شاہرات کی تعمیر کب تک شروع ہو جائے گی مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس منصوبے کی تعمیر کے لئے کتنے فنڈ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) حکومت منصوبہ ہذا کو کب تک شروع اور کب تک مکمل کر دے گی مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 7 مئی 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ وزیر اعلیٰ نے ساہیوال کالج چوک سے M-3 موٹروے تک 42.50 کلو میٹر سڑک کی منظوری دی ہے۔ تا ہم فتح شیر روڈ Punjab Intermediate City Improvement Invest Programe میں شامل کر لی گئی ہے۔

(ب) ابھی تک اس منصوبے کی تعمیر کے لیے فنڈز جاری نہ ہوئے ہیں۔

(ج) ابھی اس منصوبے کی منظوری نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2020)

بہاولنگر: مالی سال 20۔2019 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کو روڈز کی تعمیر و مرمت کیلئے فراہم کردہ رقوم اور اس کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

1063: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 میں ضلع بہاولنگر محکمہ مواصلات و تعمیرات کو کتنی رقم کس کس روڈز کی تعمیر اور مرمت کے لئے فراہم کی گئی اس کی تفصیل علیحدہ علیحدہ روڈ وائز بتائیں؟

(ب) کیا جن روڈز کی تعمیر / مرمت کے لئے فنڈز فراہم کئے گئے تھے انہی روڈز پر فنڈز خرچ ہوئے یا دیگر کسی منصوبہ پر رقم کی گئی۔

(ج) جن روڈز کی تعمیر / مرمت کی گئی ان کا ٹھیکہ کس کن فرموں / ٹھیکیداروں کو دیا گیا ان کے نام و پتہ جات بتائیں۔

(د) کیا تمام روڈز پر مرمت / تعمیر کا کام شروع ہے یا مکمل ہو گیا ہے۔

(ہ) کتنے فنڈز Lapse ہو گئے یا Surrander کر دیئے گئے۔

(و) کیا حکومت اس ضلع کی تمام روڈز کی تعمیر اور مرمت کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 مئی 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مالی سال 20-2019 کے لیے محکمہ ہائی وے کو مبلغ 906.148 ملین روپے فنڈز دیے گئے جن میں سے 891.363 ملین روپے فنڈز سڑکات کی تعمیرات پر خرچ ہوئے اور 14.785 ملین روپے مرمت پر خرچ ہوئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

جن روڈز کے لیے فنڈز جاری کیے گئے انہی روڈز پر فنڈز خرچ کیے گئے ہیں۔

(ج) متعلقہ ٹھیکداروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د)مالی سال20-2019 میں 36 سکیمیں تھیں جن میں سے 32 تعمیرات کی تھیں تعمیرات کی 18 مکمل ہو چکی ہیں اور 6 سکیموں کا پارٹ 1 مکمل ہو چکا ہے۔ اور مرمت کی 4 سکیمیں تھیں جن میں سے 3 مکمل ہو چکی ہیں۔ باقی پر کام جاری ہے۔

(ہ)مالی سال20-2019 میں فنڈز Lapse یا Surrender نہیں ہوئے۔

(و)جی ہاں۔ فنڈز کی دستیابی پر ضلع کی ضروری سڑکات پر کام کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 09اکتوبر 2020)

مالی سال20۔2019 میں تحصیل بھلوال و بھیرہ میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1073: جناب صہیب احمد ملک : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مالی سال20-2019 میں کتنی رقم تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں محکمہ نے کن کن سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ کی ان کے نام، تخمینہ لاگت اور جو جو کام ہوا ہے اس کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کتنی رقم بلڈنگ کی مرمت پر خرچ کی گئی ہے اور کتنی رقم کس کس بلڈنگ کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوئی ہے۔

(ج)ان سڑکوں اور بلڈنگ کے کام کن کن ٹھیکیداروں سے کروائے گئے ہیں۔

(د)کون کون سی سڑک کی حالت انتہائی مخدوش ہے کون کون سی بلڈنگ کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔

(ہ)ان بلڈنگ اور سڑکوں کے لیے کب تک فنڈز فراہم کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 7مئی 2020 تاریخ ترسیل 11جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں مالی سال20-2019 میں جن سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر رقم خرچ کی گئی ان کے نام، تخمینہ لاگت اور جو کام ہوا ہے اس کی تفصیل **ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے**

(ب) محکمہ بلڈنگ کے متعلقہ ہے۔

(ج)ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت جن ٹھیکیداروں سے کروائی گئی ان کے نام تفصیل میں شامل کئے گئے ہیں

(د)جن سڑکوں کی حالت انتہائی مخدوش ہے ان کی تفصیل **ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے**

(ہ)سڑکوں کی تعمیر کیلئے مالی سال 21-2020 فنڈز فراہم کر دے ئے گئے ہیں۔ جبکہ جو سڑکیں انتہائی مخدوش ہیں انکی مرمت فنڈز کی فراہمی پر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 09اکتوبر 2020)

لاہور
مورخہ 10اکتوبر 2020

محمد خان بھٹی
سیکرٹری